ہیں۔ زبان سادہ اور صاف ہے۔ کہیں کہیں تشبیہات واستعارات کی رنگینی اور اس کے ساتھ نیگوریت بھی پائی جاتی ہے۔ مثلاً

"سیاہ بادل فضا کے جھنڈوں کی طرح لہرا رہے تھے"

"باغوں کے درخت بے تحاشہ ہوا میں جھول رہے تھے"

(آوارہ ترجمہ از ٹیگور)

پلاٹ عموماً مختصر ہے جس میں زندگی کے مختلف پہلوؤں پر ایک طائرانہ نفسیاتی نظر ڈالی گئی ہے بعض واقعات خوب اور دلچسپ ہیں۔ کہیں کہیں تعمق فکر بھی کارفرما نظر آتا ہے البتہ کردار نگاری بحیثیت مجموعی زیادہ لائق توجہ ہے۔ عریانی سے تمام افسانے پاک ہیں۔ جن کو ہر شخص پڑھ سکتا ہے۔

تذکرہ دار العلوم | از جناب نصیر الدین صاحب ہاشمی۔ تقطیع خورد ضخامت ۱۲۹ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت عہ پتہ:۔ حبیب کمپنی اسٹیشن روڈ حیدر آباد دکن

یہ کتاب حیدر آباد دکن کی ایک بہت پرانی درسگاہ مدرسہ دار العلوم بلدۂ حیدر آباد کی ایک تاریخی سرگذشت ہے کہ اس درس گاہ کی بنیاد کب اور کیسے پڑی۔ عہد بعہد اس میں کیا کیا تبدیلیاں پیدا ہوتی رہیں۔ دوسری درسگاہوں سے اس کے تعلقات کیسے رہے۔ سرکار نظام کی طرف سے اس کی اعانت کس کس شکل میں ہوئی۔ ہر عہد کے اساتذہ۔ لائق طلبا۔ دار العلوم کا نصاب تعلیم۔ اس کی دوسری مصروفیتیں۔ طلبا کی انجمنیں۔ ان کے کام۔ یہاں کے فارغ التحصیل حضرات کی علمی۔ ادبی، دینی اور اجتماعی خدمات یہ سب امور وضاحت سے بیان کئے گئے ہیں۔ ایک قدیم تعلیم گاہ کے حالات کی حیثیت سے تعلیم سے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے اس کا مطالعہ باعث دلچسپی ہوگا۔